نور افشاں

قیمت سالانہ [illegible] | حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشنی کرتا ہے | [illegible]

نمبر [illegible] جلد [illegible] | لودیانہ ۲۰ نومبر [illegible] | قیمت [illegible]

سستی اور بیکاری

(از مقولات ڈاکٹر فرینکلن صاحب)

[illegible]

سنتی ایک جاری سرمایہ ہو جیسے کہ اس ابا لیجیے یہی کھیت
ہر سب کوئی اسکو تعلیم دیتا ہو البتہ محنت کے ثمرات میں
یہ وہی استقلال اور ہوشیاری کا ہونا بھی ضروری امر ہو
پس تم کو آپ اپنی آنکھ سے دیکھنا چاہیے نہ کہ غیر کے
بھروسے پر چھوڑنا ۔ تم آپ اپنی دکان کو قایم رکھو تو وہ تجھ
کو قایم رکھیگی اور نیز اگر تم دیانت کا خطرہ ہوتا ہو
مانگتے ہو تو آپ کرو ورنہ خیر ۔ جو شخص کاشتکاری سے اپنی
ترقی مانگتا ہو وہ اپنا ہل آپ چلاوے ورنہ چلنے سے زیادہ
تنزل پر صبر کرنا ہوگا کیونکہ مالک کی ایک آنکھ اُسکے دونو
ہاتھ سے زیادہ کام کرتی ہو ۔ خبر کے نہ ہونے سے اتنا نقصان
نہیں ہوتا جتنا خبر نہ لینے سے اور پھر کارندوں پر آنکھ نہ رکھنا
گویا انکے آگے چٹھی کھول لوٹ کی اجازت دینا ہو غیر وصولی
بھروسہ رکھنے سے بہتوں کی تباہی ہو گئی ہو اور اس دنیا کے
معاملات میں آدمی اوروں پر اعتبار رکھنے سے نہیں بچتا
بلکہ ایسے نہ رکھنے سے ۔ اگر تم اپنا محرم ایسا چاہو جو تمہاری مرضی کے موافق
ہو تو اپنی نوکری آپ کرو ۔ تھوڑی سی غفلت سے بڑے بڑے
نقصان پیدا ہو جاتے ہیں ۔ دیکھو ایک میخ کے کھوئے جانے سے
نعل کھوئی گئی اور نعل کے کھوئے جانے سے گھوڑا کھو گیا
اور گھوڑے کے کھوئے جانے سے سوار کھو گیا اور سوار
کے کھوئے جانے سے بادشاہت کھوئی گئی کیونکہ دشمن سر پر
پہونچ گیا اور آتے ہی سب کام تمام کر دیا ۔ یہ سب تباہی
ایک میخ کی نسبت غفلت کرنے سے ظہور میں آئی ۔ سرچشمہ شاید
گرفتن بہ بیل * چو پر شد نشاید گذشتن بہ پیل *

بقیہ خط

اب رہا یہ امر کہ تعلیم کا سلسلہ [illegible] جاری ہو
توجہ ہو کر جیسا کہ زمیندار خوش ہو گئے اس مد یہ کمال
سے یہ روپیہ جاتوں سے لیا جاتا ہو اور اس سے فائدہ
مفیدہ کے لئے کہ وہ خود بھی پڑھا سکے ہیں پڑھانے جاتے ہیں

اور یہ بھی جو سال ہوگا کہ زمانہ ہم سے [illegible] ہو کر ایک سے
بہتر ہیں کہ وہ سب کو نہیں پہنچا ۔ اس پر میں کہتا ہوں کہ
سرکار نے کچھ زمینداروں کو ضرور نہیں کہ کھایا ہو لیکن جبتک
کہ کامل تعلیم ہوگی پڑھنا لکھنا کیا تعلیم یافتہ نہیں ہو سکتے
اور ان علوم سے کہ جو باعث ترقی انسان ہیں بہرہ ور نہیں
اٹھا سکتے اور یہ سبب صرف تعلیم کے نہیں ہوتا بلکہ
اکثر مقدمات خون وغیرہ کے وقوع میں آتے ہیں اگر یہ خوب
تعلیم یافتہ ہو جاویں اور سب قانون کو جان جاویں تو کبھی
ایسے مقدمے وقوع میں نہ آیا کریں اور اکثر انکے سچے مقدمے
بھی بہ سبب نہ جاننے قانون کے ڈسمس ہو جاتے ہیں اگر تعلیم یافتہ
ہو جاوینگے تو کیونکر جال میں پھنسا کرینگے اور جیسے کہ جاہل لوگ
عدالتوں میں اپنی جایداد کو موقع مناسب پر خرچ کیا کرینگے نہ کہ موافق
[illegible] کے کہ جیسے وہ کر رہا کرینگے ۔ یہ بات صرف سرکار [illegible] مراد
[illegible] کسی طرح [illegible] حالت میں کہ گورنمنٹ نے ایسے ایسے قانون
[illegible] کہ جن سے سرکار ہی کو فایدہ پہنچے جاری کئے ہیں اور تجویز نہیں
[illegible] ہیں ان کا [illegible] ہو لیکن ہماری سرکار تو بجاے
[illegible] وہ بڑے لوگ واقف ہو جاوینگے تو وہ موافق زمینداران انگلستان
کے اپنے حقوق کو جا کر [illegible] کیا کرینگے یہ تو صاف ظاہر ہو کہ
سرکار ولایت انگلستان میں لڑکے دیکھے ان کے روپے
کو غیر کے فایدہ میں خرچ کرے ۔ میرے اس کہنے سے [illegible]
سرکار نہیں پائی جاتی بلکہ ایک دل ہو کر ہم سب دست بدعا [illegible]
ہیں کہ شکر ہو کہ سرکار کے راج میں اگر خواندہ رہے تو کیا ہی
امن سے تو رہتے ہیں ورنہ پچھلے بادشاہوں کے عہد میں ہر وقت
کچھ خوف ہوتا تھا کہ کبھی لٹ نہ جاویں اور اگر ہماری سرکار کو
منظور حمایت نہ ہوگی تو یہ دولت علم بھی ہمکو ملیگی [illegible]
سرکار کو گوش گذار کرنی باقی رہی کہ جیسے ذریعہ سے ہمارے لوگ
پڑھ سکتے ہیں [illegible] اور کپتان [illegible]
صاحب [illegible] علم پہنچا سکے واسطے [illegible]
باپ ہو [illegible] صاحب [illegible] کو ترقی مرتبہ [illegible]

جبتک [illegible] کے سر پر قایم رہے کہ صاحب [illegible] ہو سکے
زمینداروں کے پڑھانے میں بہ نہایت کوشش کی ہو [illegible]
خیالات اور [illegible] انکے دلی خیالات [illegible] جاتا ہو
اس واسطے یہ ترکیب کہ میں نے اپنے دل میں سوچی ہو اُس سے
لوگ ممکن ہو کہ تعلیم سے بہرہ یاب ہوں ۔ اور وہ یہ ہو کہ
ہر مدرسہ خاص انگریزی کے [illegible] کیونکہ [illegible]
بہت جلد آ سکتی ہو اور اگر فارسی کے ہو دیں تو [illegible]
تو طلبہ بچے ہیں سیکھنے [illegible] اور کچھ بھی نہیں آتا اور [illegible]
میں زمینداروں کے لڑکے بے داخلہ اور فیس کے داخل ہوا کریں
[illegible] کا امتحان [illegible] ایک دفعہ ضرور لیا کریں
اور سال بھر میں ایک انسپکٹر صاحب امتحان لیا کریں اور [illegible]
امتحان کے ہوشیار طلبا کو ترقی جماعت و انعام [illegible]
اور وہ [illegible] جماعت سے [illegible]
میں پڑھنے کے کام میں لاویں اس [illegible] سے [illegible] دوسرے
نہیں کیا کیونکہ اس طرح سے تین سال تک گاؤں میں تعلیم [illegible]
اور پھر بعد اس میعاد کے انکو ضلع مدرسہ میں داخل کیا جاوے
اور جو لڑکے [illegible] ایک روپیہ وظیفہ پاتے ہوں [illegible]
روپیہ تک وظیفہ بھی ہوا کرے اور ضلع مدرسہ کے متعلق ایک
بورڈنگ ہاؤس ہو تا کہ جس میں ان طلبا کے رہنے کو جگہ [illegible]
اور سپرنٹنڈنٹ بورڈنگ ہاؤس انکی حاضری وغیرہ [illegible]
[illegible] کہ انکو [illegible] سے [illegible] صحبت [illegible] جاوے [illegible]
تعلیم پاویں کوئی [illegible] کر سکے [illegible]
[illegible] اپنے باپ کی جگہ [illegible] ہر سال [illegible]
[illegible] ترقی جماعت [illegible] وظیفہ [illegible]
[illegible] انکے والدین کو [illegible] اور انعام [illegible]
جاری کرنے کو [illegible] کرنے سے اور [illegible]
[illegible] اس غرض سے [illegible]
[illegible] جماعت اول [illegible] سکول [illegible]
لڑکوں کو پانچ پانچ روپیہ تک وظیفہ دیا جاوے [illegible]

ہو سکو۔ اور جیسا کہ ہاں اکثروں کو پاس کر دیتی ہیں تو پھر ان کو
بھی انکو بطور مذکورہ بالا کے جونئیر جوڑوں میں جگہہ ملا کرے
اور داخلہ میں سفارش کی جا وے تاکہ ایسوسیایٹ اور غیر ایسوسیایٹ
میں فرق رہے اور جب تک کہ جماعت اول تک نہیں پہنچتے تو سات
روپیہ تک وظیفہ دیا جایا کرے۔ اور جب پاس کرنے امتحان
انٹرنس کے بموجب لیاقت وظیفہ یونیورسٹی سے ملا کریگا اور
سب سے زیادہ ضرور سرکار کو اس بات میں مناسب ہے کہ اولاد
اہل قلمان کو نوکری بھی دلانا انگریزی وفارسی میں دی
جایا کرے۔ اس طرح کرنے سے کئی فایدے سرکار کے ہیں ایک تو
یہ اب جو شکایت رشوت ستانی کی ہے رفع ہو جاویگی کیونکہ
اکثر مقدمات انہیں لوگوں کے آیا کرتے ہیں جو اپنے پیسے اکثر
جا کر طمع زدہ نہ ہوا کرینگے اور جیسا کہ گو لاشتہ اپنے ایک
دوست کو لکھتا ہے کہ آپ چونکہ تاجر ہیں بہ نسبت میرے ہیچ
کو زیادہ وبیاہ کرنے ہیں حق بجانب قیاس یہ لوگ اپنی محنت
سے کما کر کھانے کو ہر صورت سے اپنی نیکبختی سمجھتے دوسری
جب بات ہے کہ نامہ سرکار سپاہیوں کو اپنے دفتر میں پرورش
کرگی ہو کہ کسی موقع پر اپنی قلم کو چھوڑ کر تلوار سے کام نکالی
اگر یہ اپنی تلواروں ہی کو قلم سمجھینگے سرکار کو یہ کبھی نہ ہو
میں بھی امید نہیں کرنی چاہئے کہ سپاہی یا منشی لوگ کسی
موقع پر مدد کرینگے۔ اب میں اخبار نیچل کو سرکار کے تو کل
پر چھوڑ کر اور یہ امید رکھکر کہ دیکھوں سرکار کیا ایسا بندوبست
اس ملک حلال و بیمار قوم کی تعلیم کیونکے کرنی ہو کیا
دولت ہمیشہ تاباں و درخشاں باد۔

راقم ٹوکھ رام خیرخواہ جاٹاں پنجاب

سرحدی خبریں

کوہ بیانڈ نٹ کابل کا بیان ہے کہ اسپیر صاحب نے حکم دیا ہے کہ
دس رجمنٹ پیادگان وہ رجمنٹ سواران اور بارہ توپیں کچھ
پر حملہ کرنیکے لئے تیار رہیں اور خود سوات کو بھی ایک جتھی بھیجا

امداد کبھی ہو سکے کہ انکو علاوہ اپنے بیٹوں کے سمجھتا ہوں اور
سوات نے بھی کے پڑھنے ہی یقین کر لیا کہ اگر امیر کابل نے
بجوڑ کو فتح کر لیا تو سوات کو بھی لے لیگا۔ چونکہ ان کی بات
کا کچھ اعتبار نہیں ہے پس اُنسے امیر کو جواب لکھا کہ میں انکو
اپنے بیٹے کی مانند خیال کرتا ہوں مگر بجوڑ پر حملہ کرنیکا یہ
مجھے صلاح نہیں دیتا ہوں اس بات میں کچھ شک نہیں کہ وہ
صاحب کا ارادہ یہ ہے کہ امیر کابل بجوڑ کے معاملہ میں
ناکامیاب رہے۔ ازپیپک ازمین

اخبارات ملکی وولایتی

سفارت یارقند۔ سفیران یارقند اتالیق غازی
کے علاقہ میں پہنچنے سے انکے جان ہو گئے ہیں۔ اور مہاراجہ
کشمیر کے افسران کی ذمہ داری پوری ہو چکی معلوم ہوتا ہو کہ
انہوں نے ہمراہیان سفارت کی کمال خاطر و تواضع کی تھی
یہاں تک کہ کسی انسان و حیوان کو اُن کی عملداری میں
ذرہ بھی تکلیف نہ ہوئی تھی۔

ایلچی یارقند مقام شاہ دولا میں مسٹر فورسایتھ صاحب سے ملکر
ہو کر یارقند میں اکٹھے داخل ہونگے۔

کشمیر کمال افسوس ہے کہ ۲۰ ماہ گذشتہ کو دیوان بہادر جو
کشمیر نے وفات پائی۔

ایلچی یارقند۔ سید یعقوب خاں ۳۰ ماہ اکتوبر کو مسٹر
فورسایتھ صاحب سے جا ملا اب اکٹھے ہو کر روانہ آیندہ ہونگے

لکھنؤ شروع ماہ دسمبر کو جو یہاں دربار ہونیوالا تھا وہ
موقوف رہا جناب لیفٹنٹ گورنر صاحب بہادر صرف شہر کو ملاحظہ
فرماوینگے تاکہ جو رؤسا ملاقات کرنا چاہیں حاضر ہوں مقام
میں سرحد بیمار کی آمد کا بہت شور ہو رہا ہے۔

ریاست جموں میں ایک میلہ (جھڑی) نام کرکے
مشہور ہے سال بسال ہوا کرتا ہے اور اس میلہ میں اطراف و اکناف
کے لوگ بہت شوق و ذوق سے آراستہ پیراستہ ہو کر آ ملتے

سیر میلہ کے آتے ہیں اور بہت رونق ہوتی ہے جو بڑا اسکو دیکھ
بھی اس جگہہ رونق ہوتی ہے اب عرصہ دو تین دن کا گذرا ہے
کہ موافق معمول قدیم کے بہت دور دور سے لوگ اکثر شریک
میلہ ہونے گو اتنا گیا ہو کہ اکثر مرتبہ یہ میلہ بہت خراب کے
ساتھ ختم ہوا کیونکہ جب کہ ریاست کی جانب سے مالحت
ہو گئی تھی کہ کوئی شخص میلہ میں حاضر نہ ہو اکثر آئیگا تو یہ ذکر
پاوے اور حلوائی لوگ جلیبے گرم کریں اور کوئی عورت و
مرد سرخ کپڑا نہ پہنے اور کوئی دو چار روز نہ رہنے پاوے
اور آپس میں منشی شہرہ عیش و عشرت خورد و نوش بجا لا
نہ کرنے پاوے غرضیکہ سب لوگ جو سوداگری ہوا پار
کرنے کے واسطے دور دور سے آئے تھے رنجیدہ اور خستہ
دل ہو کر بیٹھ گئے اور رونق بھی میلہ میں بہت کم ہوئی جب
اصل حال اس بندش وحکم کا دریافت کیا تو زبانی ایک معتبر
آدمی کے جو اس میلہ میں گیا تھا واضح ہوا کہ سبب اس بندش
کا یہ ہے کہ جموں سے ایک مخت ہیضہ ہو گیا ہو مگر اس میلہ میں
ملاقی جموں سے ایسی ہوتی ہے کہ جب ہوا ختم ہوتی ہے تو سب
لوگ اپنا منہ بند کر لیتے ہیں کیونکہ اسوقت تعفن وہ بو سے
جنکر دیتی ہے مثل کیمپنی افرقسہ والا ہو۔ جہاں بھی انتظام
واسطے پردہ داری مستورات ہوا ہے مگر چونکہ لوگوں کے مقدور
میں پانی بھرنے پر ملازم ہیں اُنکا کیا حال ہو اور جیلے جو شہر
کے کیا مرد پانی بھرنا نہیں جانتے یا عورتوں کے ہاتھ کا پانی
شہر میں اور مردوں کے ہاتھ کا ہیجڑا ہو اس کا انتظام بھی ہو
وہ اب بجا ہو۔ باقی آیندہ۔

امرتسر میاں محمد بخش صاحب محرر رجسٹری کی تنخواہ
روپیہ ہو جیسے وہ ذلیل ہو کر تنخواہ قلیل ہو باوجود دیکھنے
صاحب کے پاس ایک ہاتھی ہو رہا سیس ہو ملحقہ نوکر ہو چہ
ملازم کو تنگ ہوا تو ایک روز تلاشی لے کر ان کی چوری
انہیں سے صرف جیب برآمد ہوا جو زر رشوت مشہور ہو کر رہا تھا
پر قوی شبہ ہوا۔ اب جب صاحب نرپ شبہ میں دیکھئے کیا ہو

کپور تھلہ - سنہ ۱۸۹۰ء میں جو ریاست کپور تھلہ کی رپورٹ چھپی اُسکا خلاصہ یہ ہے کہ بہ نسبت سالگذشتہ کے بہت سی باتوں میں بڑی ترقی ظہور میں آئی ہے [illegible] ہوگئے - دوم آبادی بڑھ گئی سوم [illegible] ہونے لگی چہارم [illegible] روپیہ [illegible] بہت سے درخت لگائے گئے علاوہ اسکے ترقی تعلیم [illegible] علاقہ میں صحت زیادہ تر ہے ✦

بنارس میں ایک [illegible] درگا دیوی کے آگے [illegible] بلیدان کرنے پر تھا مگر بعض اُس کے دوستوں نے اُسکو اس حرکت سے باز رکھا ✦

سر سیول بیکر صاحب کا لندن پہنچنا صاحب موصوف اور اُنکی میم صاحبہ جو کچھ عرصے سے افریقہ [illegible] متعلقہ جغرافیہ کے [illegible] کے لئے سیاحت کر رہے تھے [illegible] لندن میں پہنچ گئے - صاحب ممدوح شریف پاشا و [illegible] ارکان [illegible] کی بابت تعریف کرتے ہیں [illegible] صاحب موصوف بہت [illegible] کی توقع رکھتے ہیں اسلئے کہ وہاں [illegible] بہت [illegible] ہوئی ہے ✦

شوق آزادی [illegible] جزیرہ [illegible] جاتے ہیں [illegible] معلوم ہوتا ہے کہ وہ [illegible] جزیرہ [illegible] خوش رہتے ہیں کہ جب وہ اپنے گھر [illegible] روپیہ خرچ کر کے پھر واپس آجاتے ہیں [illegible] ایک نوع کی آزادی اُنہیں پیدا ہو جاتی ہے اور [illegible] ہو جاتے ہیں [illegible] ہندوستان میں [illegible] جزیروں میں چلا جاتے ہیں [illegible] غرض [illegible] عجیب خاصیت رکھتی ہے ✦

بقیہ حافظ ولی اللہ کے فارقلیط کی تکذیب

(۲) لیکن وہ تسلی دینیوالا روح قدس [illegible] سب چیزیں سکھلاویگا [illegible] مسیح کے نام سے بھیجا جاویگا [illegible] نام سے بھیجا ہوا آدمی [illegible] اعتبار [illegible] سے آیا [illegible] نام سے [illegible] دعویٰ [illegible] صاحب [illegible] سب سے ہوئی [illegible] حافظ صاحب [illegible] آیات محمد صاحب پر [illegible] قبول کرتے ہیں کہ محمد صاحب [illegible] نام سے تھا ✦

(۳) یوحنا کی انجیل [illegible] آیت - لیکن میں تمہیں سچ کہتا ہوں [illegible] تسلی دینیوالا [illegible] جاؤں تو میں اُسے تمہارے پاس بھیجدونگا ✦

اس آیت میں صاف [illegible] شخص [illegible] مسیح سے بھیجا ہوا [illegible] محمد صاحب [illegible] مسیح سے تھی [illegible] اگر [illegible] قبول کریں کہ محمد صاحب مسیح کے [illegible] داخل [illegible] آیت [illegible] صادق آجاویگی ✦

(۴) [illegible] آیت وہ میری بزرگی کریگی [illegible] سے پاویگی اور دکھلاویگی ✦

اس آیت سے صاف [illegible] تسلی دینیوالا [illegible] مسیح کی بزرگی ظاہر کرنے والا ہو [illegible] سب کچھ مسیح سے پاویگا ✦

پس [illegible] محمد صاحب سے [illegible] ہو سکتا ہے [illegible] پادری [illegible] صاحب کے چھپا

[illegible] مسیح کی بزرگی ظاہر نہیں کی بلکہ اپنی فضیلت مسیح پر کیا بلکہ تمام [illegible] قبول نہیں کرتا کہ محمد صاحب نے جو کچھ پایا مسیح سے پایا ✦ بلکہ اُنکی تعلیم خلاف تعلیم مسیح کے ہے اور [illegible] شریعت سابقہ کا دعویٰ کرتے ہیں - حافظ صاحب [illegible] فرماویں اور خود [illegible] دیکھیں کہ محمد صاحب پر کس طرح یہ آیات [illegible] ہو سکتی ہیں ✦

[illegible] صاف روح القدس مراد ہے اور [illegible] روح القدس [illegible] جو کہ مسیح کے شاگردوں پر حسب وعدہ مسیح [illegible] کے بعد مسیح کے [illegible] ہوئی ✦

میں امید کرتا ہوں کہ ناظرین انصاف فرماویںگے ✦

مستزاد

من تصنیف منشی [illegible] الدین شہباز

[illegible]

تو ہی نے مسیح ساری [illegible]	[illegible]
[illegible] کے نور دنیا میں آیا	[illegible]
ایک جھوٹی سی [illegible] میں [illegible]	[illegible]
[illegible] تو نے رکھا	[illegible]
[illegible] دونیا [illegible]	[illegible]
[illegible] تو نے وہ سب [illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible] کتابوں [illegible]	[illegible]
سب کچھ [illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible] عدالت سے [illegible]	[illegible]
شہباز [illegible] مضطرب [illegible]	[illegible]